بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ف و ۴۴۹۵

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹/۳۴ | ۲۷ محرم الحرام ۱۴۰۱ھ ۔ ۶ فتح ۱۳۵۹ ہش ۔ ۶ دسمبر ۱۹۸۰ء | نمبر ۲۷۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پندرھویں صدی ھجری میں

دُنیا بھر میں اِسلام کے حق میں انقلابِ عظیم برپا ہونیوالا ہے

صدر انجمن احمدیہ اور تحریکِ جدید کی طرف سے دیئے گئے استقبالیہ میں

حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کا خطاب

قسط دوم

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس انقلاب کا ذکر کرتے ہوئے جس کے آثار اب دنیا میں ظاہر ہو رہے ہیں انڈونیشیا کے ایک اخبار کے تراشہ کا ترجمہ پڑھ کر سنایا۔ اس اخبار نے سپین میں مسجد کا سنگِ بنیاد رکھنے کے واقعہ کی خبر دیتے ہوئے لکھا ہے۔ کہ

"سارے عالم اسلام کے لئے یہ ایک خوشی کا موقعہ ہے کہ چودھویں صدی ہجری کے آخر میں ۹ اکتوبر بروز بدھ شہر قرطبہ کے قریب پہلی مسجد کا سنگِ بنیاد رکھ گیا۔"

اسی اخبار نے پھر لکھا کہ

"یہ ایک ایسا واقعہ ہے جس سے سپین میں اسلام کی ترقی کا راستہ کھل گیا ہے۔"

حضور ایدہ اللہ نے انڈونیشیا کے ایک اور اخبار کا حوالہ دیا جس نے لکھا ہے کہ

(اس واقعہ پر) تمام دنیا کے مسلمانوں نے خوشی کا اظہار کیا ہے۔

حضور نے سپین کے ایک اخبار کا تراشہ بھی پڑھ کر سنایا۔ اس میں اور باتوں کے علاوہ لکھا تھا کہ

مسلمان قرطبہ کو دوبارہ روحانی طور پر فتح کرنا چاہتے ہیں۔ مسلمانوں کی نظریں ایک دفعہ پھر قرطبہ پر اٹھ رہی ہیں۔ جو اسلام کا موتی ہے۔

اس اخبار نے یہ بھی لکھا ہے جماعت احمدیہ کے امام مرزا ناصر احمد نے ۷۰۰ سال کے وقفہ کے بعد بڑی شان و شوکت سے مسجد کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس تقریب میں قصبہ کے لوگ ذوق و شوق سے شامل ہوئے۔

حضور ایدہ اللہ نے ان تراشوں کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ہمیں تکبر نہیں کرنا چاہئے ہم انتہائی عاجزی اور انکساری کے ساتھ خدا کے حضور اپنی قربانیاں پیش کرتے چلے جائیں گے۔ دعاؤں کو اپنا شعار بنائیں گے اور خدا تعالیٰ پر کامل توکل کریں گے۔ حضور نے احباب جماعت کو تلقین کی کہ دنیا کی خدمت کرتے رہو۔ اسلام کے حسن کو دنیا میں پھیلانے کی کوشش کرتے رہو۔ اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت اور اس کی برکتیں سب کے دلوں کو جیت لیں گی۔ اور نوع انسانی کا دل اللہ تعالیٰ اور محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے جیت جائے گا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس موقعہ پر ۹ اکتوبر ۱۹۸۰ء جس روز سپین میں مسجد کا سنگ بنیاد رکھا گیا کے دن کی یاد تازہ رکھنے کے لئے تمام جماعتی اداروں کو سپین کا ایک سکہ ایک تھیلی میں رکھ کر دیا۔ اس میں سکے کا چہرے والا حصہ باہر تھا۔ اور دوسرا حصہ اندر تھا۔ اور یہ سکہ

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

اخبار احمدیہ

۔ ۰ ربوہ ۳ فتح / دسمبر۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ حضرت اقدس کو قارورہ کی انفکشن ابھی ہے۔ عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

احباب کرام التزام سے مولا کریم کے آستانے پر متضرعانہ دعاؤں میں مشغول رہیں کہ اللہ تعالیٰ شافی مطلق اپنے فضل سے حضور کو صحت کامل عطا کرے آپ کے جملہ مقاصد دینیہ میں کامیابی و کامرانی سے نوازے۔ آمین

۔ ۰ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کامل و عاجل عطا کرے۔ اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے آمین

جلسہ سالانہ پر آنیوالے احباب سے

انتہائی ضروری گزارش

جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب سے گزارش ہے کہ وہ موسم کے مطابق اپنا بستر اپنے ساتھ لانا نہ بھولیں۔ اپنا بستر ساتھ لانے کی تاکید حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے خود بھی فرمائی ہے حضور اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء میں فرماتے ہیں:۔

"اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں"

(افسر جلسہ سالانہ)

جماعت احمدیہ کا ۸۸ واں جلسہ سالانہ

۲۶، ۲۷، ۲۸ فتح ۱۳۵۹ / دسمبر ۱۹۸۰ء کو ربوہ میں منعقد ہوگا

سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جماعت احمدیہ کا ۸۸ واں جلسہ سالانہ ۲۶، ۲۷، ۲۸ فتح ۱۳۵۹ ہش (مطابق ۲۶، ۲۷، ۲۸ دسمبر ۱۹۸۰ء) بروز جمعہ، ہفتہ، اتوار ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ

(ناظر اصلاح وارشاد)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۷ محرم الحرام ۱۴۰۱ھ
۶ فتح ۱۳۵۹ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کا اصل مدعا اور مطلب

ہم گذشتہ شمارہ میں واضح کر چکے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے مقدس و بابرکت جلسہ سالانہ کو اپنی قادرانہ نصرت کی تجلی کے مہتم بالشان ظہور کا ذریعہ بنایا ہے وہ اس طرح کہ اللہ تعالیٰ اپنے وعدہ کے مطابق پاکستان کے کونہ کونہ میں ہی نہیں بلکہ اطراف و جوانب عالم میں بسنے والے احمدیوں کے دلوں میں القاء کر کے ایسا اشتعالِ شوق پیدا کرتا ہے کہ وہ ہر سال ہی پہلے سے بڑھ کر تعداد میں مرکزِ سلسلہ میں پہنچ کر اس جلسہ میں شرکت کی سعادت سے بہرہ ور ہوتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے وعدہ کے عین مطابق ڈیڑھ لاکھ انسانوں کا شدید سردی کے موسم میں گھر کا آرام چھوڑ کر سفر کی صعوبتیں برداشت کرتے ہوئے دیوانہ وار مرکز میں کھنچے چلے آنا اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کا نہایت مہتم بالشان نشان ہے جو ہر سال ہی پہلے سے بڑھ کر شان کے ساتھ نمودار ہوتا ہے۔ لیکن اس نشان کے ظہور کا مقصد صرف یہی نہیں ہے کہ لوگ سیدنا حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ احمدیہ کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے مرکزِ سلسلہ میں آ جمع ہوں اور یہاں تین دن گزار کر اپنے گھروں کو واپس لوٹ جائیں بلکہ خدائی منشاء کے تحت اس مہتم بالشان نشان کا ظہور ایک بہت ہی بلند و بالا اور ارفع و اعلیٰ مقصد کے پیشِ نظر عمل میں آتا ہے۔ اُس بلند و بالا اور ارفع و اعلیٰ مقصد سے آگاہ ہو کر اسے ہر آن ذہنوں میں مستحضر رکھنا اور اسے بہر طور پورا کرنے میں کوشاں رہنا ازبس ضروری ہے۔

وہ مقصد کیا ہے؟ اس کی وضاحت اللہ تعالیٰ کی مجسم قدرت حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ رفع اللہ مقامہٗ نے خدائی اذن کے ماتحت جلسہ سالانہ کا آغاز کرتے ہوئے ہی فرما دی تھی۔ چنانچہ آپ نے جلسہ کے انعقاد کے مدعا اور اصل مطلب کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا:-

> اس جلسہ سے مدعا اور اصل مطلب یہ تھا اور یقیناً ہے۔ (ناقل) کہ ہماری جماعت کے لوگ کسی طرح بار بار ملاقاتوں سے ایک ایسی تبدیلی اپنے اندر حاصل کر لیں کہ ان کے دل آخرت کی طرف بکلی جھک جائیں اور ان کے اندر خدا تعالیٰ کا خوف پیدا ہو اور وہ زہد اور تقویٰ اور خدا ترسی اور پرہیزگاری اور نرم دلی اور باہم محبت و اخوت میں دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں اور انکساری اور تواضع اور راستبازی ان میں پیدا ہو اور دینی مہمات کے لئے سرگرمی اختیار کریں۔"
>
> (شہادۃ القرآن)

حضرت اقدس کے اس ارشاد سے ظاہر ہے کہ اس جلسہ کے انعقاد کا اصل اور بنیادی مقصد یہ ہے کہ اس میں شرکت کرنے والوں کے اندر پاک تبدیلی پیدا ہو اور وہ پاک تبدیلی ایسی ہو کہ:-

اوّل:- ان کے دل آخرت کی طرف بکلی جھک جائیں۔

دوم:- ان کے اندر خدا کا خوف پیدا ہو۔

سوم:- وہ زہد اور تقویٰ اور خدا ترسی اور پرہیزگاری اور نرم دلی، انکساری، تواضع اور راستبازی کے اوصاف سے متصف ہوں۔

چہارم:- وہ ان اوصاف سے متصف ہونے میں وہ کمال حاصل کریں کہ دوسروں کے لئے ایک نمونہ بن جائیں۔

پنجم:- اُن کے ان اوصاف سے متصف ہونے کا ایک لازمی نتیجہ یہ ہونا چاہیئے کہ وہ دینی مہمات کے لئے سرگرمی اختیار کریں۔

پانچ پہلوؤں پر مشتمل یہ بلند و بالا اور ارفع و اعلیٰ مقصد پورا نہیں ہو سکتا جب تک مامور من اللہ اور اُس کے قدسی صفات نائبین اور دیگر مقربین سے بار بار ملاقاتیں نہ کی جائیں اور ان کی تریاقی صحبت سے فیضیاب نہ ہوا جائے۔ سو جلسہ سالانہ مقرر اس لئے کیا گیا ہے کہ بیک وقت لاکھوں انسانوں کو عباد اللہ المقربین کی تریاقی صحبت سے مستفیض ہونے کا اکٹھا موقع میسر آئے۔ تاکہ ان کے دل آخرت کی طرف بکلی جھکے رہیں۔ ان کے اندر خدا کا خوف ترقی کرے۔ وہ زہد اور تقویٰ اور خدا ترسی اور پرہیزگاری اور نرم دلی، انکساری، تواضع اور راستبازی کے اوصاف میں آگے ہی آگے قدم بڑھاتے چلے جائیں اور ان اوصاف حمیدہ کی وجہ سے ہمیشہ دوسروں کے لئے نمونہ بنے رہیں اور دینی مہمات کی انجام دہی میں ان کی سرگرمی قائم و دائم رہے۔ بلکہ اس میں اضافہ ہوتا رہے۔

ہمارے مقدس و بابرکت جلسہ سالانہ کی اہمیت و عظمت کا یہی وہ بنیادی پہلو ہے جو اسے تمام دوسرے اجتماعوں سے ممتاز کرنے والا ہے۔ اسی لئے سیدنا حضرت اقدس بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے فرمایا ہے:-

> "اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلاءِ کلمۂ اسلام پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے۔ اور اس کے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔"
>
> (اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

نئے چراغ جلائیں اگر اجازت ہو

حریمِ ناز میں آئیں اگر اجازت ہو
سرِ نیاز جھکائیں اگر اجازت ہو

کشاکشِ غمِ دوراں ابھی ستاتی ہے
اِک اور جام اٹھائیں اگر اجازت ہو

دیارِ عشق میں رہتے ہیں چند دیوانے
انہیں سے ربط بڑھائیں اگر اجازت ہو

جھلس چلا ہے محبت کا گلستاں یارب
ہوس کی آگ بجھائیں اگر اجازت ہو

کس کی آنکھ میں آنسو نظر نہیں آتے
متاعِ درد لٹائیں اگر اجازت ہو

عجب نہیں کہ زمانے کا رُخ بدل جائے
دُعا کو ہاتھ اٹھائیں اگر اجازت ہو

ملے گا امنِ محبت سرائے یزداں میں
خرد زدوں کو بتائیں اگر اجازت ہو

نیا سفر ہے نئی منزلیں نئے راہی
نئے چراغ جلائیں اگر اجازت ہو

سُنا چکا ہے مبشر تو داستاں اپنی
ہم اپنا حال سُنائیں اگر اجازت ہو

(مبشر احمد راجیکی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لا الٰہ الا اللہ کے ورد کی تحریک اور ہماری ذمہ داریاں

مکرم بشیر احمد صاحب زاہد قلعہ صوبا سنگھ ضلع سیالکوٹ

(۲)

پھر مزید فرماتے ہیں :-

"بعض بت ظاہر ہیں مگر بعض بت باریک ہیں ..... وہ باریک بت جو لوگ اپنی بغلوں میں دبائے پھرتے ہیں وہ نہایت باریک کیڑے ہیں جو کہ خدا تعالیٰ کے بڑے فضل کی خوردبین کے سوائے نظر نہیں آتے ..... وہ بت جذبات نفسانی کے بت ہیں جو کہ انسان کو خدا تعالیٰ اور اپنے ہم جنسوں کی حقوق تلفی میں حد سے باہر لے جاتے ہیں - بہت سے پڑھے لکھے جو عالم کہلاتے ہیں اور فاضل کہلاتے ہیں اور مولوی کہلاتے ہیں اور حدیثیں پڑھتے ہیں، اچھے آپ ہیں ان بتوں کو شناخت نہیں کر سکتے اور ان کی پوجا کرتے ہیں، ان بتوں سے بچنا بہادر آدمی کا کام ہے جو لوگ ان کے پیچھے لگتے ہیں وہ ایک ہیں نفاق رکھتے ہیں - ایک دوسرے کے حقوق تلف کرتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ ہم نے شکار مارا ہے - حد سے زیادہ اسباب پر زور مارتے ہیں اور ان کا تمام بھروسہ ان اسباب ہی پر ہوتا ہے جب تک ان بتوں کا قلع قمع نہ کیا جاوے توحید قائم نہیں ہو سکتی"

(تقاریر جلسہ سالانہ ۱۹۰۶ء صفحہ ۵۲)

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے ان ارشادات سے اظہر من الشمس ہے کہ جو شخص لا الٰہ الا اللہ پر ایمان کا دعویٰ کرتا ہے اور اس کا ورد بھی کرتا ہے مگر اس کے باوجود اپنے ہوا و ہوس اور نفسانی جذبات کی اتباع کرتا ہے دوسروں کی حق تلفی کرتا ہے اور ان سے بغض و عداوت اور کینہ و نفاق رکھتا ہے اور حسد کرتا ہے اور تکبر و خود پسندی و ریاکاری کا شکار ہے بخل و بدعہدی کا مرتکب ہے اور حد سے زیادہ اسباب پر توکل کرتا ہے تو وہ لاکھوں بار لا الٰہ الا اللہ کا دن رات ورد کرے اس کو یہ کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتا۔

(۳) لا الٰہ الا اللہ کے مطالب میں یہ بات بھی داخل ہے کہ جماعت احمدیہ کے قیام کا ایک ہی مقصد ہے کہ وہ معبودان باطلہ کی معبودیت کے ہر ایک نقش کو مٹا کر ایک خدا تعالیٰ کی معبودیت کا جھنڈا کھڑا کرے اور وہ لوگ جو دنیا میں لا الٰہ کی حکومت کو برپا کرنے کے خواب دیکھ رہے ہیں ان کو بتا دے کہ تمہارے یہ خواب اب شرمندۂ تعبیر نہیں ہوں گے، بلکہ تمہارے دلوں کی زمین پر جہاں لا الٰہ کا دیدبہ طاری ہے اب الا اللہ کی حکومت قائم کی جائے گی گویا کہ اس میں بتایا گیا ہے کہ ایک احمدی جب دل کی گہرائیوں سے نشۂ عشق الٰہی میں پورے جذب و شوق اور کیف و سرور سے

لا الٰہ الا اللہ

کا ورد کرتا ہے وہ اہل دنیا کو بتا رہا ہوتا ہے کہ اب دنیا میں نہ قبر پرستی کا جادو چلے گا نہ تثلیث کا سکہ رواں ہوگا اور نہ اب دہریت اور اشتراکیت پھل پھول سکتی ہے بلکہ اب دنیا میں خدائے واحد و یگانہ کی حکومت قائم ہوگی اور اسی کی پرستش ہوگی۔

چنانچہ یہ وہ روشن حقیقت ہے جس کو بڑے واشگاف لفظوں میں ہمارے موجودہ امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پندرھویں صدی میں جنم لینے والے عظیم الشان روحانی انقلاب کے ضمن میں بیان فرمایا ہے

حضور فرماتے ہیں :-

"بتوں کی پرستش کرنے والوں اور انسانوں کو خدا بنانے والوں کا زمانہ اس پندرھویں صدی میں ختم ہو جائے گا تثلیث نے جس شدت سے ہماری فضا کو تثلیث کی صوتی لہروں سے معمور کیا تھا اس سے کہیں زیادہ شدت سے احد احد کی آوازیں گونجنے لگیں گی" پھر فرماتے ہیں "انسانوں میں سے مُردوں کی پرستش کرنے والے، قبروں پر سجدہ کرنے والے اب قبروں پر جاتے تو رہیں گے مگر لینے کے لئے نہیں بلکہ دینے کے لئے جائیں گے۔ مانگنے کے لئے نہیں ان کے لئے دعائیں کرنے کے لئے۔ کہ اے خدا! انہوں نے اپنی زندگیوں میں تیرے بندوں کی خدمت کی تھی اب تو ان پر رحم کر اور ان کے درجات بلند کر۔"

مزید فرماتے ہیں :-

"طاقت ور قوموں میں سے وہ قومیں بھی ہیں جو اس امید پر زندگی گزار رہی ہیں کہ دنیا سے خدا کے نام اور آسمانوں سے اس کے وجود کو مٹا دیں مگر خدا تعالیٰ پندرھویں میں ان طاقتوں کی اس ذہنیت کو مٹا دے گا اگر انہوں نے خود اپنے ہی ہاتھوں سے اپنی موت کے سامان پیدا نہ کئے اور اپنی ہی آگ میں جل نہ گئے۔ اگر ایسا نہ ہوا اور بچ گئے تو انہیں اسلام کے خدا۔ محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے معبود حقیقی کی طرف رجوع کرنا پڑے گا"

"میں دیکھ رہا ہوں .....

... اور میری روحانی نگاہ دیکھ رہی ہے کہ خود بخاری کے ہاتھ سے بتوں کو توڑ دیا جائے گا اور کروڑوں سینے جن میں شرک کی ظلمات بھری ہوئی ہیں وہ شرک سے خالی ہو کر خدا اور محمد کے نور سے بھر جائیں گے۔"

(ملفوظات) لا الٰہ الا اللہ کے مبارک لفظوں میں یہ تصریح موجود ہے کہ اب دنیا میں توحید کی آخری فتح ہوگی اور تمام وہ قومیں جو توحید پرست ہیں ان کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کر دیا جائے گا - چنانچہ اس لحاظ سے نہ صرف مسلمان فرقوں میں ہی احمدیت کو قبول کرنے کی صورت میں اتحاد و یگانگت کا رشتہ مستحکم بنیادوں پر استوار ہوگا بلکہ دیگر مذاہب کا بھی ایک نہایت ہی قلیل سا حصہ جو حصار احمدیت میں داخل نہ ہو سکے گا۔ عقیدہ توحید پر مسلمان احمدیوں سے اتحاد اور اشتراک کے لئے سرگرم عمل ہوگا اور یہ وہ جانفزا حقیقت ہے جس کو منظر عام پر جلوہ آرا کرنے کے لئے خدا تعالیٰ نے یہ خصوصی ہدایت فرمائی تھی۔ ارشاد باری ہے :

"قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَىٰ كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ"

(آل عمران ۶۵)

"کہ اے اہل کتاب آؤ ہم تم اس ایک کلمہ سواء پر اتحاد کر لیں کہ ہم ایک اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں گے۔"

پس لا الٰہ الا اللہ کے کلمہ میں بتایا گیا ہے کہ اب جب توحید کی آخری فتح ہوگی - اور اسلام کو دنیا میں غلبہ حاصل ہوگا تو اس وقت نہ صرف مسلمان فرقوں کو باہمی افتراق و انشقاق کی تباہیوں سے بچا کر ان کو امت واحدہ کے قالب میں ڈھال دیا جائے گا بلکہ دنیا کے باقی مذاہب کی بھی ایک عظیم اکثریت حلقہ بگوش اسلام ہو جائے گی اور اس طرح یہ سب اس امت واحدہ کے گرد بیکراں میں خود کو جذب کر دیں گے بلکہ وہ قلیل سی غیر مذاہب کی تعداد جو اسلام کو قبول نہ کرے گی۔ اس کو بھی مسلمانوں سے عقیدہ توحید پر اتحاد کر کے اس امت واحدہ میں ایک حد تک شامل ہونا پڑے گا جس کا صاف یہ مطلب ہے کہ اب کفر و شرک کی تمام طاقتیں ختم ہو جائیں گی اور توحید پرست ایک پلیٹ فارم پر جمع ہو جائیں گے۔

ہمارے موجودہ امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس روشن حقیقت کو یوں آشکار فرماتے ہیں۔

حضور فرماتے ہیں :-

"امت مسلمہ میں چودھویں صدی میں جو تکفیر کا بازار

Digitized by Khilafat Library Rabwah

گرم رہا ہے پندرھویں صدی اس کو ختم کر دے گی ہیں تمہیں بتا رہا ہوں کہ فرقہ وارانہ تفریق مٹا دی جائے گی اور ایک سچی اور کامل اسلام کی جو تصویر ہے (اور) جن لوگوں کے پاس وہ اسلام ہے ان کے جھنڈے تلے تمام فرقے اپنے خیالات کو چھوڑ کر جمع ہو جائیں گے اس وقت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانیت اپنے مہدی کی روحانیت کو جو آپ کے قدموں میں ہوگی۔ پگڑی اٹھائیں گے۔ اور کہیں گے کہ جو تیرے سپرد کام کیا گیا تھا وہ سب تو نے کامیابی سے کر دیا۔ تیرے درجات کو خدا بلند کرے (پھر) ایک خدا ہوگا۔ ہمارا (اور) ایک رسول ہوگا۔ ہمارا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ایک شریعت ہوگی۔ ہماری اور ایک قرآن کریم ہوگا جس میں وہ شریعت ہے۔"

پھر فرماتے ہیں :-

"ساری دنیا امت واحدہ بن جائے گی۔ جیسا کہ قرآن مجید میں وعدہ دیا گیا ہے قرآن کریم کی عظمت کو پہچانو۔ وہ خدا کا کلام ہے جس کے ہاتھ میں ساری قدرتیں ہیں اس نے کہا کہ ایسا ہوگا (اور) ایسا ہوگا۔ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ پہچانا کہ ایسا پندرھویں صدی میں ہوگا۔ اس طرح آپ کے روحانی فرزند نے کہا کہ نوع انسانی پندرھویں صدی میں امت واحدہ بن جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ مگر اس کے لئے مجھے اور آپ کو خدا کے حضور قربانیاں پیش کرنی پڑیں گی۔ آؤ! آج ہم یہ عہد کرتے ہیں کہ وہ تمام بشارتیں جن کا تعلق پندرھویں صدی کے ساتھ ہے اور وہ عظیم الشان بشارتیں ہیں ان کو حاصل کرنے کے لئے خدا تعالیٰ جس قربانی کا بھی مطالبہ کرے گا ہم اس کے حضور پیش کر دیں گے۔ ہم محمد کے فرزند ہیں ہم موسیٰ کی قوم کی طرح یہ نہیں کہیں گے کہ جا تو اور تیرا خدا جا کر لڑے ہر قربانی۔ جان کی قربانی مال کی قربانی اوقات کی قربانی۔ صحت کی قربانی بھی اگر مانگی جائے یہ تو ہم سب دے رہے ہیں فریقہ ہیں۔"

حضور قربانیوں کے سلسلے میں مزید فرماتے ہیں :-

"جس طرح ہم نے خدا کی فوج کے بہادروں کی طرح صبر کا ہتھیار لے کر چودھویں صدی کو گزارا تھا۔ اسی طرح ہم پندرھویں صدی جو غلبۂ اسلام کی صدی ہے اور اسلام کی فتوحات اور خدا تعالیٰ کی نصرت کی صدی ہے اور ساری دنیا پر اسلام کو غالب کرنے کی صدی ہے ہنستے مسکراتے قربانیاں دیتے ہوئے دنیا کی خدمت کرتے ہوئے اور ان کے دکھوں کو دور کرتے ہوئے آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں گے۔"

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے یہ گرانقدر ارشادات ہیں جن کا آپ نے چودھویں صدی کو الوداع کہتے اور پندرھویں صدی کا استقبال کرتے ہوئے اظہار فرمایا ہے۔ ان میں پندرھویں صدی میں جنم لینے والے عظیم روحانی انقلاب کی درخشاں تجلیاں بھی درخشاں ہیں اور ان تجلیوں کو دنیا میں روشن کرنے کے لئے جماعت احمدیہ نے جن عظیم قربانیوں کو خدا تعالیٰ کے حضور پیش کرنا ہے ان کا تذکرہ بھی ہے۔

حضرت سیدنا المصلح الموعود کے کچھ شعر جو حضور نے فروری ۱۹۲۷ء میں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

کے عنوان سے رقم فرمائے تھے وہ الفضل مجریہ ۱۰ نومبر ۱۹۸۰ء کے پہلے صفحہ پر بھی شائع ہو چکے ہیں۔

کلمہ طیبہ کی ضرورت و اہمیت کو واضح کرتے ہیں۔ ان اشعار کو ورد زبان بلکہ حرز جان بنائیں اور خدا کی رضا کو حاصل کریں۔

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں
(مینیجر الفضل)

جلسہ سالانہ پر تشریف لانیوالے مہمانوں کی خدمت میں

چند ضروری گذارشات

جلسہ سالانہ پر تشریف لانے والے بعض مہمانوں کو علیحدہ کمرے کی یا خیمے کی سہولت میسر آجاتی ہے۔ ایسی علیحدہ جگہوں والے خواہشمند بہت سے دوست ہوتے ہیں لیکن جگہ کی قلت کی وجہ سے سب دوستوں کی خواہش پوری نہیں کی جا سکتی۔ اس بارہ میں ہمارے نزدیک حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے اصحاب کا حق فائق ہے اس کے بعد ہر دوست کی ذاتی ضروریات و حالات کے مطابق درجہ بدرجہ جگہ دی جاتی ہے باقی سب احباب دستورات اجتماعی قیام گاہوں میں رہائش رکھتے ہیں ان دوستوں کی خدمت میں چند ضروری گذارشات پیش ہیں۔ اگر ان کو ملحوظ رکھیں تو خود ان دوستوں کو آرام پہنچے گا۔

(۱) اخبار الفضل میں مختلف جماعتوں کی رہائش گاہوں کے بارہ میں ناظم صاحب مکانات کی طرف سے اعلان ہو چکا ہے۔ میری مؤدبانہ گذارش ہے کہ دوست ان تجویز کردہ رہائش گاہوں میں ہی قیام فرمائیں دوسری جماعت کی رہائش گاہ میں ٹھہرنے پر اصرار نہ فرمائیں۔ رہائش گاہیں مہمانوں اور اندازے کے مطابق مقرر کی جاتی ہیں۔ اگر اس کی پابندی نہ کی جائے اور ایک شہر یا ضلع کے دوست دوسرے شہر یا ضلع کی رہائش گاہوں میں ٹھہر جائیں تو اس طرح بعض رہائش گاہوں میں جگہ کی سخت قلت ہو جاتی ہے۔ یہاں تک کہ سکڑ سونے کی جگہ بھی نہیں مل پاتی اور دوسری جگہ مالتو بچ جاتی ہے

(۲) اسیطرح کھانا بھی اپنی اپنی رہائش گاہوں میں تناول فرمائیں۔ بعض اصحاب اپنے عزیزوں یا دوستوں کے ساتھ دوسری رہائش گاہ میں کھانے کے وقت تشریف لے آتے ہیں اس سے تقسیم میں دقت پیش آتی ہے کیونکہ مقدار ایک اندازے کے مطابق منگوائی جاتی ہے۔ اگر اسکی پابندی نہ کی جائے تو ایک رہائش گاہ میں کھانا کم ہو جاتا ہے اور مزید منگوانے میں لازماً دیر ہو جاتی ہے جس سے پریشانی اور شکایت پیدا ہوتی ہے اور دوسری جگہ کھانا بچ کر ضائع ہو جاتا ہے۔ ابھی ایسا مناسب انتظام ہمیں میسر نہیں کہ بچا ہوا کھانا فوری طور پر اس جگہ منتقل کرایا جائے جہاں کم ہو گیا ہو۔

(۳) حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے اوقات مقرر ہیں۔ اگر یہ وقت کھانے کے وقت سے ٹکرائے تو اپنے مہمان نواز کو اطلاع کر دیں تاکہ ایسے دوستوں کے لئے کھانا محفوظ رکھا جا سکے۔

(۴) بیمار دوست اپنے مہمان نواز کو پہلے اطلاع دے دیں تاکہ وہ ان کے لئے انتظام کر سکیں عین وقت پر بعض اوقات ضروری اور مناسب اشیاء فوری مہیا نہیں ہو سکتیں۔

(۵) ہر رہائش گاہ کے لئے مطبوعہ کارڈ مقرر ہے جو دوست رہائش گاہ میں تشریف لاتے ہیں مہمان نوازان کو ایک کارڈ پیش کرتے ہیں اگر کسی دوست کو نہ ملے تو خود اپنے مہمان نواز سے مل کر حاصل کر لیں یہ انتظام اس لئے ہے کہ ایک تو ہر رہائش گاہ میں ٹھہرنے والے دوستوں کی صحیح تعداد کا علم ہو جاتا ہے اور اس کے مطابق کھانا منگوایا جاتا ہے اور دوسرے دوستوں کے سامان کی حفاظت ہوتی ہے۔ بعض دفعہ شرپسند عناصر کسی رہائش گاہ میں ٹھہر کر دوستوں کے سامان کو نقصان پہنچا جاتے ہیں۔

(۶) تانگوں اور دوسری سواریوں کا نرخ اور اشیاء خورونی کے نرخ مقرر کر دیئے جاتے ہیں ان نرخوں سے زائد ہرگز کسی کو ادا نہ کریں اگر کوئی زیادہ کا مطالبہ کرے تو اس کی اطلاع مرکزی دفتر میں پہنچا دیں تاکہ ناحق کسی دوست کا روپیہ ضائع نہ ہو۔

(۷) جو دوست کاروں پر تشریف لاتے ہیں ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ ربوہ میں داخل ہوتے ہوئے بس سٹینڈ کے پاس انتظام اڈہ سے اپنے کارڈ کا کارڈ حاصل کر لیں اور اللہ تعالیٰ نے ان کو جو نعمت دی ہے اس کا شکر اسطرح بھی ادا کریں کہ ربوہ کے اندر کم سے کم کار استعمال کریں تاکہ پیدل چلنے والی عورتوں اور بچوں کو تکلیف نہ ہو۔ اگر بوجہ مجبوری استعمال کریں تو اس کی رفتار ہلکی رکھیں تاکہ گرد اڑ کر دوسروں کی تکلیف کا باعث نہ ہو۔

(۸) امراء اور صدر صاحبان سے درخواست ہے کہ میری گذارشات احباب جماعت تک پہنچا دیں اور ایسے نگران دوست مقرر کریں جو جلسہ کے ایام میں ان کی پابندی کرائیں یہ باتیں احباب کی سہولت اور آرام کی خاطر ہیں ورنہ ہم ربوہ کے خدام تو ہر وقت انشاء اللہ ہر طرح کی خدمت کے لئے تیار ہیں۔

(افسر جلسہ سالانہ)

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

(مکرم نذیر احمد صاحب خادم چک ۲۲۳ ضلع بہاولنگر)

سرزمین سپین میں مسلمانوں کے سات سو سالہ شاندار دورِ اقتدار و اختیار کے بعد آج سے پانچ سو سال قبل جب اس عظیم اسلامی ملک پر عیسائیوں نے قبضہ کر لیا تو اس پر پانچ سو سال تک مسلمان کوئی ایک بھی مسجد تعمیر نہ کر سکے

پورے عالمِ اسلام کیلئے کسقدر دورِ مسرت اور ایمان افروز اور روح پرور ہے۔ یہ عظیم القدر خبر۔ یہ مژدہ جانفزا کہ جب چودھویں صدی ہجری کے ختم ہونے میں صرف ایک ماہ باقی تھا اللہ تعالیٰ نے اپنی مشیت خاص سے حضرت حافظ مرزا ناصر احمد امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کے مقدس ہاتھوں سپین کے ایک قصبہ پیدرو آباد میں پانچ سو سال کے بعد پہلی مسجد کا سنگ بنیاد رکھنے کا سامان پیدا کر دیا اور اس موقع پر یہاں اسلامی اذان کے پُر شوکت کلمات توحید و رسالت پہلی بار سپین میں گونجے اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اور اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی تثلیث شکن اور ہر قسم کے شرک اور بتوں کو مٹا دینے والی مقدس آوازیں اہل سپین کے کانوں سے ٹکرا کے ان کے دلوں میں محفوظ ہو گئیں اس طرح جماعت احمدیہ کو یہ منفرد تاریخی اور تاریخ ساز اعزاز و شرف حاصل ہو گیا کہ چودھویں صدی میں خانۂ خدا ـــــ مسجد کا حسین تحفہ اہل سپین کو اس جماعت نے دیا۔

۹ر اکتوبر ۱۹۸۰ء بمطابق ۲۸ر ذیقعد ۱۴۰۰ھ کو اس مسجد کے سنگ بنیاد رکھے جانے کے موقع پر خدائی تصرف کے ماتحت حضرت امام جماعت احمدیہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا وجدانی حالت میں ورد فرما رہے تھے اور پھر اسی ملک میں حضرت اقدس رات سوتے وقت جبکہ آپکی آنکھیں بند تھیں آپ سونے کی تیاری کر رہے تھے اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا ورد فرما رہے تھے کہ آپ پر کشف دکھایا گیا جسمیں زمین کے ندی نالے سمندر دریا اور تمام پانی لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی شکل اختیار کر کے لہروں کی صورت میں آگے بڑھ رہے تھے اور پھر کائنات کی ہر چیز لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کے ورد میں مصروف ہو گئی اسی ورد کی آوازیں حضور سن رہے تھے۔ اس کشف کی آپکو اللہ تعالیٰ کی طرف سے یہ تعبیر سمجھائی گئی کہ اب وقت آیا جبکہ ساری کائنات پر اللہ تعالیٰ کی توحید اور اسکی عظمت اور جلال حاوی ہو جائے اور تمام معبودان باطلہ کی پرستش ختم ہو کر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رب اکبر اور معبود حقیقی کی عبادت اور پرستش ہونے لگے گی۔ دنیا کے تمام انسانوں کے دل اللہ تعالیٰ کی توحید و تفرید و وحدانیت کے نور سے منور و معمور ہو جائیں گے۔ یہ عجیب تصرف الٰہی ہے کہ حضرت صاحب جب واپس ربوہ تشریف لائے تو آپکی نظر سے بانی جماعت احمدیہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی (اللہ تعالیٰ کی سلامتی ہو آپ پر) کا آج سے ۹۸ سال پہلے کا ایک الہام گذرا جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور اللہ تعالیٰ کی محبت کو حاصل کرنے کا ذکر کرنے کے معاً بعد

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

کے الفاظ اس الہام کا حصہ ہیں حضرت صاحب نے اللہ تعالیٰ کی راہنمائی کے ساتھ اس الہام کو پڑھنے کے بعد خدام الاحمدیہ کے مرکزی سالانہ اجتماع کے افتتاحی خطاب میں یہ پُر شوکت اعلان فرمایا کہ پندرہویں صدی ہجری میں اللہ تعالیٰ کی توحید دنیا پر غالب آجائے گی۔ شرک مٹ جائیگا اور دنیا کے تمام انسان اور دنیا کی تمام طاقتیں توحید خالص پر قائم ہو جائیں گی۔

حضرت بانی جماعت احمدیہ کے مذکورہ بالا الہام میں اللہ تعالیٰ کا یہ بھی حکم ہے کہ اس کلمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کو لکھا جائے اور لکھ کر اسے تمام ممالک میں پھیلا دیا جائے چنانچہ آپکے ارشاد کے ماتحت خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے گذشتہ اجتماع پر ہزارہا کی تعداد میں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کے مختلف رنگوں کے چارٹ چھپوا کر مقام اجتماع میں آویزاں کئے گئے اور بجلی کے رنگا رنگ قمقموں کو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کی شکل میں ڈھال کر رات کے وقت خدام الاحمدیہ کے ہال ایوانِ محمود پر اور تمام درختوں پر ان برقی قمقموں سے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا نورانی کلمہ چاروں طرف جگمگا رہا تھا اور اب لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا دوسری زبانوں میں ترجمہ دنیا کے سب ملکوں میں پہنچانے کے انتظامات کیے جا رہے ہیں۔ کتنے خوش نصیب ہیں جماعت احمدیہ کے افراد کہ جنہوں نے اپنے امام کے ارشاد کی تعمیل میں

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

کا ورد کرتے ہوئے چودھویں صدی کو الوداع کیا اور پندرھویں صدی ہجری کا استقبال بھی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

کے ورد سے کیا جس میں ہمارے لیے یہ سبق اور پیغام ہے کہ ہم اپنے دلوں میں توحید خالص کو اسطرح راسخ کر لیں کہ ہمارے صحن سینہ سے ہر قسم کا شرک غیر اللہ کا خوف اور نفسانی خواہشات کے بت اور ایسا ہر خیال اور احساس مٹ جائے کہ خدا کے سوا کوئی اور چیز ہمیں کوئی نفع یا نقصان پہنچا سکتی ہے اور ہم اس کائنات کی بنیادی حقیقت کو اور دنیا میں قائم کرنے کیلئے ہر قربانی دینے کیلئے تیار ہو جائیں اور وہ بنیادی حقیقت اس کائنات میں صرف یہ ہے کہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

ضرورت انسپکٹر انصار اللہ

دفتر انصار اللہ مرکزیہ میں ایک انسپکٹر کی آسامی خالی ہے اس کیلئے خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے تعلیم یافتہ وصحت مند انصار (جو دیہات میں بھی دورہ کر سکیں) اپنے امیر / پریذیڈنٹ جماعت کی سفارش کے ساتھ اپنی درخواستیں دفتر انصار اللہ مرکزیہ میں ۱۵ر فتح / دسمبر ۱۹۸۰ء تک بھجوا دیں

درخواست میں اپنا نام عمر۔ سابقہ تجربہ (اگر کوئی ہے)۔ تعلیم اور مکمل پتہ ضرور تحریر فرمائیں۔

(قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۲۵ر نومبر ۱۹۸۰ء کو بعد نماز عشاء مسجد احمدیہ چک ۲۲۳ ضلع بہاولنگر میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا۔

جس میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ اور شان مقدسہ کے بارے میں مکرم سلطان احمد صاحب اور خاکسار نذیر احمد خادم نے تقاریر کیں اور احباب پر زور دیا کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ پر عمل کرنے میں ہی ہماری حقیقی خوشحالی اخروی نجات اور فلاح دارین مضمر ہے۔

تلاوت قرآن کریم مکرم چوہدری محمد احمد صاحب باجوہ سیکرٹری مال نے کی اور حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کا منظوم نعتیہ کلام مکرم چوہدری سلطان احمد صاحب نے خوش الحانی سے پڑھا صدارت کے فرائض خاکسار نے انجام دیئے مستورات کیلئے پردہ کا انتظام تھا۔

دعا پر یہ بابرکت جلسہ ختم ہوا۔

(نذیر احمد خادم چک ۲۲۳ ضلع بہاولنگر)

"ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے۔"

مقابلہ مضمون نویسی خدام الاحمدیہ مرکزیہ

عنوان:۔ غزوہ تبوک و جنگ موتہ

حجم:۔ دس ہزار الفاظ

نقد انعامات اول ۷۰۰/- روپے
دوم ۵۰۰/-
سوم ۳۰۰/-

آخری تاریخ ۳۱ر جولائی ۱۹۸۱ء

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ پر آنے والے دوستوں کے لئے ضروری ہدایات

خداوند تعالیٰ کے فضل و رحم کے ساتھ جلسہ سالانہ کے ایام قریب سے قریب تر آتے جا رہے ہیں جلسہ میں شمولیت کیلئے جہاں ہزاروں ہزار افراد جماعت آتے ہیں وہاں بعض ناپسندیدہ اور ناپسندیدہ افراد کے آنے کا بھی احتمال ہوتا ہے

احباب جماعت کو اپنے فائدہ کیلئے درج ذیل ہدایات پر عمل کرنا چاہیئے۔

(۱) جملہ جماعتوں کے احباب کوشش کریں کہ اکٹھے سفر کریں تا سفر میں سہولت رہے اور جماعت کے ساتھ جو برکت ہوتی ہے اس سے بھی مستفیض ہوں

(۲) اپنے ہمراہ صرف وہی سامان لائیں جو موسم کے لحاظ سے ضروری ہو غیر ضروری سامان اور کپڑے اور زیور نہ لائیں۔

(۳) اپنے جملہ سامان پر نام اور مکمل پتہ (جہاں سے روانہ ہوں اور جہاں ٹھہرنا ہو) کے لیبل گوند یا سُتلی سے چسپاں کر دیں۔

(۴) گاڑی پر چڑھتے اور اترتے وقت عجلت سے کام نہ لیں، مکمل حوصلہ، صبر اور سکون سے اپنا سامان گاڑی پر رکھیں نیز یہ بھی خیال رہے کہ راستے میں بھی اپنے سامان سے غفلت نہ کریں۔

(۵) بچوں کو زیور نہ پہنائیں بلکہ مصنوعی زیورات کے استعمال سے بھی اجتناب کریں۔

(۶) اپنے بچوں کی جملہ وقت نگہداشت رکھیں اور چھوٹے بچوں کو گم ہونے سے بچانے کیلئے بچہ کا نام معہ ولدیت اور پورا پتہ لکھ کر یا تو بچہ کی جیب میں ڈال دیں یا اس کے بازو پر باندھ دیں۔

(۷) آپ جب ریلوے سٹیشن یا بس کے اڈہ پر گاڑی سے اتریں تو اپنا سامان قلی کے حوالہ کرنے سے پہلے قلی کا نمبر دیکھ لیں اور کسی ایسے قلی کو سامان نہ دیں جس کے پاس نمبر نہ ہو اپنے سامان کی اچھی طرح دیکھ بھال کرنے کے بعد اسٹیشن یا اڈہ سے روانہ ہوں اور راستہ میں بھی قلی پر نگاہ رکھیں اگر کسی قسم کی کوئی دقت پیش آئے تو فوراً استقبال کے عملہ کو اطلاع دیں

(۸) جہاں آپ کا قیام ہو جلسہ میں جانے سے قبل اپنے سامان کی "حفاظت" کا مکمل بندوبست کر کے جائیں نیز قیام گاہوں کے منتظمین کو بھی آمد و رفت سے باخبر رکھیں

(۹) ہجوم میں جلد بازی عام طور پر نقصان دہ ثابت ہوتی ہے اس وجہ سے جلسہ گاہ سے نکلتے وقت اسٹیشن۔ نیز بسوں کے اڈہ یا جہاں کہیں بھی ہو پوری تسلی۔ اطمینان اور وقار سے کام لیں ایسے موقعوں پر جیب کتروں سے ہوشیار رہیں۔

(۱۰) اپنی جیبوں سے تمام روپے عام لوگوں کے سامنے نہ نکالیں نہ اپنے بٹوے کو ایسی جگہ پر لاپرواہی سے کھولیں جہاں تمام نگاہیں آپ کے بٹوے کا جائزہ لے سکیں۔

(۱۱) مستورات کو چاہیئے کہ وہ سفر و حضر میں پردہ کا خاص اہتمام کریں

(۱۲) دوران قیام ربوہ پہاڑیوں پر چڑھنے سے احتراز کریں کیونکہ اس سے حادثہ کا امکان ہو سکتا ہے۔

(۱۳) اگر کوئی شخص بدمزاجی سے پیش آئے یا کوئی لڑائی جھگڑا کرے تو آپ اسی سے احتراز کریں یا بالموعظۃ الحسنہ کے مطابق اسے حکمت و دانائی سے باز رکھنے کی کوشش کریں اور نرمی اور محبت سے اسے سمجھائیں۔

(۱۴) سفر کے دوران متواتر استغفار۔ درود شریف اور مسنون دعائیں پڑھتے رہیں جلسہ کی کامیابی۔ پاکستان کے استحکام اور اسلام کی ترقی کیلئے خاص طور پر دعائیں کریں

(۱۵) جلسہ کے منتظمین سے تعاون کا خاص خیال رکھیں جو آپ کی سہولت اور آرام کیلئے شب و روز کوشاں ہوں گے۔

(۱۶) جلسہ کے اوقات میں اپنا وقت جلسہ گاہ میں گذاریں۔ تقاریر کے دوران بازار اور دکانوں میں نہ بیٹھیں۔

(۱۷) امور عامہ کا دفتر جلسہ کے دوران میں کھلا رہتا ہے اس لیے دوست ضرورت کے وقت دفتر تشریف لا سکتے ہیں۔

(۱۸) کوئی دوست اپنے ہمراہ کسی قسم کا اسلحہ نہ لائیں۔

(ناظر امور عامہ)

محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ کی مقدس آواز پر لبیک

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۳۱ / اکتوبر ۱۹۸۰ء کو تحریک جدید کے سال ۱۶/۳۷/۴۷ کا اعلان فرمایا تو بفضل خدا الغزلوی اور جماعتی سطح پر اشاعت اسلام کیلئے مالی وعدے دھڑا دھڑ موصول ہونے شروع ہو گئے

چنانچہ جماعتی سطح پر پیش ہونیوالوں کی بقیہ دوسری فہرست بعوض دعا درج ذیل ہے۔

۱۔	جماعت احمدیہ	چوہڑکانہ ضلع شیخوپورہ	۱۱۵۹/-
۲۔	"	چک ۳۳ دھارووالی "	۱۰۲۴/
۳۔	"	کوٹ سوندھا "	۲۲۷/
۴۔	"	سچا سودا " "	۲۸۶/
۵۔	"	کوٹلی چک ۱۱۷ " "	۷۴۰/
۶۔	"	چک ۴۵ " "	۴۵۵/
۷۔	"	بوبک مرالی ضلع سیالکوٹ	۱۰۹/-
۸۔	"	نوادے بھگی کے " "	۱۹۸/
۹۔	"	مالو کے تیلے " "	۱۲۷/
۱۰۔	"	ٹاہلی " "	۲۱۶۲/
۱۱۔	"	معیاری نانوں " "	۱۱۵۷/
۱۲۔	"	شکوگڑھ راجڑہ "	۶۷۵/
۱۳۔	"	لدھر مرحوم سنگھ " "	۲۵۳/
۱۴۔	"	دھرگ " " "	۶۲۴/

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ڈاک بنام وکیل المال اول

بعض احباب دفتری خط و کتابت بسلسلہ وکالت مال اول تحریک جدید خاکسار کے ذاتی نام پر فرماتے ہیں جو خاکسار کے دورہ کے ایام میں بغیر جواب کے پڑی رہتی ہے۔ اب بھی خاکسار ۲ / دسمبر تا ۱۵ / دسمبر ایک دورہ کے باعث انشاء اللہ ربوہ سے باہر ہوگا۔ اسی طرح دفتری خط و کتابت پر مشتمل لفافہ پر ذاتی نام نہ تحریر فرمایا جائے

اسی طرح چندہ کی رقوم پر ذاتی نام پر نہ بھجوائی جائیں چندہ کی رقوم افسر صاحب امانت تحریک جدید کے پتہ پر بھجوائیں۔ البتہ اس چندہ کی تفصیل کی نقول دفتر وکیل المال اول میں ضرور ارسال فرمائی جائیں۔

(شبیر احمد وکیل المال اول تحریک جدید)

درخواست دعا

۱۔ خاکسار کے بڑے بھائی ملک احسان الٰہی صاحب تین چار ماہ سے سخت بیمار ہیں کمزوری بہت ہے تمام احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ میرے بڑے بھائی کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے

(ملک سجاد احمد پرنسپل کامل فاؤنڈیشن "صباح کالونی فیصل آباد)

۲۔ خاکسار کی خالہ زاد بہن محترمہ ڈاکٹر امۃ اللطیف صاحبہ زیدی بنت جناب ڈاکٹر عبدالحمید صاحب احمدی کامٹی مرحوم لاہور میں شدید بیمار ہیں منہ بالکل بند ہے اور غذا بذریعہ ٹیوب دی جا رہی ہے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ ہمشیرہ کی شفایابی کیلئے دعا فرمائیں۔

(قدیر ارشاد ہیڈ ماسٹر ایس گورنمنٹ فوقل گرلز ہائی سکول ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت پر کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے مطلع کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۵۵۸:-

میں عائشہ بی بی بیوہ سلطان احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ ضلع نواب شاہ۔

بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۹/۶/۸۰ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

(۱) زیور ۱۱ ماشے سونا ۱۶۵۰/- روپے۔

(۲) سلائی مشین پرانی مالیتی ۲۵۰/-

(۳) حق مہر وصول شدہ ۴۰۰/-

(۴) زرعی زمین ۲½ ایکڑ مالیتی ۱۵۰۰/- روپے۔

اس وقت مجھے مبلغ ۸۰/- روپے سالانہ آمدن جائیداد مندرجہ بالا سے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الاعلان:- عائشہ بی بی بیوہ سلطان احمد مکان ۸۳۶/A ارشاد منزل کیمپ ۲۶ نوابشاہ

گواہ شد:- عبد القدوس قائم مقام صدر جماعت احمدیہ نواب شاہ

گواہ شد:- نذیر احمد پسر موصیہ۔

مسل نمبر ۲۴۵۵۹:-

میں صوفی محمد حسین ولد میاں نظام الدین صاحب قوم بٹ پیشہ بیکار عمر ۶۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ

بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲/۸/۸۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

(۱) رہائشی مکان واقع محلہ موچی برج مالیتی ۵۰۰۰/- روپے

(۲) نقدی ۵۰۰/- روپے

میں اقرار قانونی و شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ ۵۰/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- صوفی محمد حسین ولد میاں نظام الدین صاحب ساکن وزیر آباد

گواہ شد:- میاں غلام احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ وزیر آباد۔

گواہ شد:- میاں بشیر احمد صاحب سیکرٹری مال وزیر آباد۔

مسل نمبر ۲۴۵۶۰:-

میں عبد السلام خان ولد عبد الشکور خان صاحب قوم پٹھان پیشہ میڈیکل پریکٹیشنر عمر ۶۵ سال بیعت ۱۹۴۵ء ساکن لطیف آباد ضلع حیدر آباد

بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۷/۸۰ میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

(۱) ایک عدد بنگلہ واقع بلاک سی لطیف آباد ۷ حیدر آباد مالیتی ۵۰۰۰۰/- روپے

(۲) ایکسرے مشین دو عدد ماڈل ۱۹۵۲ء ۱۹۶۲ء مالیتی ۴۵۰۰/-

(۳) مزدا کار ماڈل ۱۹۷۷ء ۳۰۰۰/-

(۴) ٹی وی فریج اور دیگر سامان ۱۰۰۰/- روپے

(۵) نقد رقم ۳۰۰۰۰/- روپے

کل میزان ۱۶۰۰۰۰/- روپے

میں اقرار قانونی و شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

اس وقت مجھے مبلغ ایک ہزار پانچ صد روپے ماہوار بصورت میڈیکل پریکٹس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد:- ڈاکٹر عبد السلام خان بلاک سی لطیف آباد ۷ حیدر آباد ایم بی بی ایس ایم آر ڈی حیدر آباد

گواہ شد:- محمد اشرف ناصر مربی سلسلہ حیدر آباد۔

گواہ شد:- عبد الغفار ولد ماسٹر خدا بخش امیر جماعت احمدیہ حیدر آباد

مسل نمبر ۲۴۵۶۱:-

میں شمیم اکرم زوجہ میاں محمد اکرم صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۴۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوجرانوالہ ضلع گوجرانوالہ۔

بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴/۳/۸۰ میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔

(۱) حق مہر بذمہ خاوند ۱۰۰۰/- روپے

(۲) زیور طلائی ایک جوڑی کانٹے ایک پینڈل۔ بٹن وزنی ۳ تولہ مالیتی ۴۵۰۰/- روپے۔

میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الاعلان:- شمیم اکرم زوجہ میاں محمد اکرم صاحب ۴۰۶/B ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ

گواہ شد:- میاں محمد اکرم ولد میاں محمد شفیع صاحب ۴۰۶/B ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ خاوند موصیہ

گواہ شد:- محمد اکبر میر ولد محمد بخش میر ایڈووکیٹ محلہ نور بابا گلی ۶۷ گوجرانوالہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نہایت ضروری اعلان برائے انعامی تمغہ جات

۱۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۱۳۶۰ سے ۱۳۶۴ تک کے انعامات بصورت طلائی و نقرئی تمغہ جات اجتماعات خدام الاحمدیہ مرکزیہ و لجنہ اماء اللہ مرکزیہ میں تقسیم فرما چکے ہیں۔ اب یہ تقریب انشاء اللہ العزیز جلسہ سالانہ پر منعقد ہوگی۔

۲۔ جملہ احمدی طلباء و طالبات کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اب ۱۳۶۰ کے بعد ۱۵ دسمبر تک جو بھی طالبہ یا طالب علم دنیا کے کسی بھی ملک میں کسی بھی بورڈ یا یونیورسٹی کے امتحان میں اوّل دوم یا سوم آئے وہ نظارت تعلیم کو بلا توقف فوری طور پر مطلع کرے۔ ایسی اطلاعات نظارت تعلیم میں زیادہ سے زیادہ ۲۰ دسمبر ۱۹۸۰ء تک پہنچ جانی چاہئیں۔

۳۔ ضروری ہوگا کہ اس سلسلہ میں متعلقہ بورڈ یا یونیورسٹی کے ذمہ دار افسر کی طرف سے سرٹیفکیٹ۔ امیر صاحب جماعت متعلقہ کی وساطت سے اور ان کی رپورٹ کے ساتھ بھجوایا جائے۔

۴۔ اس سرٹیفکیٹ میں صراحت سے ذکر ہو کہ طالبہ یا طالب علم مذکور نے کل اتنے نمبروں میں سے اتنے نمبر حاصل کر کے اول دوم یا سوم پوزیشن حاصل کی ہے۔ شائع شدہ نتیجہ کی فوٹو سٹیٹ کاپی بھی حتی الوسع ضرور بھجوائی جائے۔

۵۔ طالبات جو صرف طالبات میں اوّل۔ دوم۔ سوم پوزیشن (بورڈ / یونیورسٹی میں) حاصل کریں وہ بھی ان انعامی تمغہ جات کی مستحق ہونگی۔ بشرطیکہ وہ کل طلباء و طالبات میں پہلی بیس پوزیشنوں کے اندر آتی ہوں، اس امر کے لئے بھی تصدیقی سرٹیفکیٹ کا آنا ضروری ہے۔

۶۔ بی۔ اے / بی۔ ایس سی آنرز (سہ سالہ کورس) کے طلباء ان تمغہ جات کے تب مستحق ہوں گے۔ اگر وہ بی۔ اے / بی۔ ایس سی کے متعلقہ مضمون کے امتحان میں اوّل۔ دوم یا سوم آنے والوں کے کم از کم برابر (فیصد) مارکس حاصل کریں۔ انہیں بھی اس بارہ میں حسب بالا بورڈ۔ یونیورسٹی سے سرٹیفکیٹ بھجوانا ضروری ہوگا۔

۷۔ اطلاع دینے والے طلباء اپنا پورا پتہ لکھیں۔ نیز فون نمبر بھی جس پر ان سے رابطہ ہو سکتا ہو۔ (اگر ایسا ممکن ہو)

۸۔ امیدوار ان انعام کا (جو اپنے نام بھجوائیں) فرض ہوگا کہ وہ زیادہ سے زیادہ ۲۲ دسمبر ۱۹۸۰ء تک نظارت تعلیم سے رابطہ پیدا کریں۔ تا انہیں انعامات کے بارہ میں آخری فیصلے نیز دیگر ضروری معلومات سے مطلع کر دیا جائے۔

(ناظر تعلیم)

تقریب شادی خانہ آبادی

دختر عزیزہ محترمہ صفیہ بیگم لنڈن کی اطلاع کے مطابق محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی بیگم صاحبہ کی بھتیجی شاکرہ مختار صاحبہ آف جھنگ ۱۴ ستمبر کو اسلام آباد سے لنڈن روانہ ہوئی۔ لنڈن پہنچنے پر ڈاکٹر سلام صاحب کے ہاں قیام کیا۔ ۱۹ ستمبر بروز جمعہ مسجد احمدیہ میں مکرم شیخ مبارک احمد صاحب نے نکاح پڑھا۔ اسی شام برات آئی۔ اور لڑکی کو چوہدری بشیر احمد صاحب حیات کے فرزند رفیق احمد حیات صاحب اپنے گھر لے آئے۔

۲۱ ستمبر کو دعوت ولیمہ کا اہتمام مشن ہاؤس میں کیا گیا۔ محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے شادی کے بابرکت ہونے کی دعا فرمائی۔ احباب بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ یہ شادی ہر دو خاندانوں کے لئے باعث برکت ہو۔

(قسم الدین مولوی فاضل ربوہ)

(حضرت امام جماعت احمدیہ کا خطاب بقیہ صفحہ اوّل)

اس تقریب میں سلا ہوا تھا۔ چنانچہ صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے ناظر اعلیٰ محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب نے، تحریک جدید کی طرف سے وکیل اعلیٰ و وکیل التبشیر محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے، وقف جدید کی طرف سے محترم شیخ محمد احمد صاحب مظہر صدر وقف جدید نے، مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی طرف سے محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب صدر مجلس نے اور مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے محترم محمود احمد صاحب صدر مجلس نے حضور کا عطا کردہ یہ یادگاری تحفہ وصول کیا۔

آخر میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی۔ جس پر یہ اجلاس اختتام پذیر ہوا اور احباب کرام ضیافت کے لئے تشریف لے گئے۔

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کی اہلیہ کافی عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہے۔ علاج کے باوجود افاقہ نہیں ہوا۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ منور احمد خان دارالعلوم غربی۔

۲۔ خاکسار کی اہلیہ کافی دنوں سے بیمار ہیں ابھی تک افاقہ نہیں ہوا۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔ لطف الرحمٰن فائز راجپوت پراپرٹی ڈیلر ربوہ

۳۔ خاکسار کی ہمشیرہ پندرہ یوم سے بیمار ہے اور فضل عمر ہسپتال میں داخل ہے۔ احباب صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔ ارمغان بوٹا۔ کارکن ضیاء الاسلام پریس ربوہ

جانوروں کے اپھارہ کا موسم شروع ہو چکا ہے

اکسیر اپھارہ کا سٹاک ہر زمیندار کے پاس ہونا ضروری ہے۔ قیمت فی پیکٹ ۲ روپے درجن ۱۸/- گرس ۲۰۱/۶۰ بونس علاوہ۔ تین درجن یا زیادہ پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی۔ تفصیلات کے لئے کیور ویٹو ویٹرنری کا ٹیڈ مفت حاصل کیجئے۔

کیور ویٹو میڈیسن (ڈاکٹر ماجد ہومیو) کمپنی
— رجسٹرڈ پاکستان —
لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس گولبازار ربوہ
فون نمبر ۶۰۷/۶۰۶

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بہترین عمارتی سامان

دروازے کھڑکیاں اور دوسرا عمارتی سامان ماہر کاریگروں کی زیر نگرانی تیار کیا جاتا ہے۔

ریٹ لکڑی کیل (انندر) ۲۸ تا ۳۲ روپے فٹ
" " بیار ۳۸ تا ۴۲ "

حبیب اللہ خان افغان ٹمبر ورکس
فیکٹری ایریا ربوہ

روپیہ کو ہمیشہ گردش میں رکھئے
ہمارے کسی بھی نفع بخش پراجیکٹ میں
— محفوظ سرمایہ کاری کیجئے —
الحمرا اسٹیٹس فون ۳۸۲۲
۶۹۹ اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا ۶۷ سی نیو مسلم ٹاؤن لاہور فون ۸۵۴۶۱۶

ملی ٹریڈنگ کمپنی

ڈائمنڈ قوم کے گدے۔ کمفرٹ کے واٹر کولر۔ روم ہیٹر۔ وال ہیٹر وغیرہ کمپنی ریٹ کے مطابق نیز ٹی وی۔ ریڈیو۔ کیسٹ۔ واشنگ مشین۔ کوکنگ رینج جوسر۔ گرائنڈر۔ پلاسٹک سیٹ۔ ہنڈی کراکٹ۔ نہایت مناسب قیمت پر دستیاب ہیں

منیجر ملی ٹریڈنگ کمپنی۔ کالج روڈ ربوہ